الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Salman**	Serial No	:	**18563**
Address	:	**Quetta-Pakistan**	Date	:	**2/4/2013**
Subject	:	**ZAKAT**	Contact No:		
Writer	:	عبداللہ اسلم	Email	:	

I am a salaried person in a private organisation. Monthly a part of my salary is deducted as tax and deposited with government. This amount of tax deducted annually exceeds the amount of zakat applicable on my assets. i have heard that if my paid tax on salary exceeds the applicable zakat on me, that means my applicable zakat is paid and i dont have to pay zakat separately.

Regards,

Salamn Ali

میں ایک پرائیوٹ تنظیم میں بطور تنخواہ کام کرتا ہوں ماہانہ میری تنخواہ سے بطور ٹیکس کچھ رقم کٹتی ہے اور گورنمنٹ کے پاس ڈپازٹ (جمع) کی جاتی ہے اور یہ رقم میرے سالانہ زکاۃ کی اس رقم سے تجاوز کرجاتی ہے جو مجھ پر میری زیر استعمال منجمد اثاثوں کی شکل میں موجودہ مال پر واجب ہوتی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ میری ادا کردہ ٹیکس اگر میرے قابل استعمال اثاثوں کی زکاۃ سے بڑھ کر ہو تو اسکا مطلب یہ ہے کہ میرے قابل استعمال اثاثوں کی زکاۃ کی ادائیگی ہوگئی ہے اور مجھے الگ سے زکاۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اولاً تو زیر استعمال اثاثوں مثلاً مکان، گاڑی وغیرہ پر شرعاً زکوٰۃ لازم نہیں، اور اگر کوئی ایسی چیز ہو جس کی زکوٰۃ لازم ہوتی ہو تب بھی ٹیکس کی ادائیگی سے آدمی کا ذمہ زکوٰۃ سے فارغ نہیں ہوتا، اسلئے سائل نے جو سنا ہے وہ شرعاً درست نہیں۔

في الشامية= مطلب لا تسقط الزكاة بالدفع إلى العاشر في زماننا، واعلم أن بعض فسقة التجار يظن أن ما يؤخذ من المكس يحسب عنه (أي عن الزكاة) إذا نوى به الزكاة، وهذا ظن باطل آه (۲/۲۱۰)- والله أعلم بالصواب

کتبہ

عبداللہ اسلم عفی عنہ وعن والدیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۷/ صفر المظفر ۱۴۳۵ ہجریہ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۵

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۹/ صفر ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء

۱۸۵۶۳

۱۴۳۵-۳-۵

نائب رئیس

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/1/14